بلی کی خرید وفروخت کرنا کیسا ہے؟

مجیب: ابوالفیضان مولانا عرفان احمد عطاری

فتوی نمبر: WAT-1830

تاریخ اجراء: 28ذوالحجۃالحرام1444ھ/17جولائی2023ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

میرا سوال یہ ہے کہ میں نے گھر میں بلیاں پالی ہوئی ہیں اور جب وہ بچے دیتی ہیں، تو ان کی تعداد زیادہ ہو جاتی ہے، ایسی صورت میں کیا میں اُنہیں بیچ بھی سکتا ہوں؟ شریعت کا کیا حکم ہے؟

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَ الصَّوَابِ

بلی پالنا اور اس کی خرید وفروخت کرنا جائز ہے، البتہ اس کو کھانا کھلانے اور پانی پلانے میں لاپرواہی نہ برتی جائے کہ حدیث مبارک میں ہے کہ: "ایک عورت فقط اس وجہ سے جہنم میں گئی کہ اس نے بلی کو باندھ رکھا تھا اور اس کی بھوک پیاس کا خیال نہ رکھا حتی کہ وہ مرگئی۔"

صحیح بخاری میں ہے" عن عبد الله بن عمر رضي الله عنهما، أن رسول الله صلى الله عليه وسلم، قال: «عذبت امرأة في هرة سجنتها حتى ماتت، فدخلت فيها النار، لا هي أطعمتها ولا سقتها، إذ حبستها، ولا هي تركتها تأكل من خشاش الأرض" ترجمہ: حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالی عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ایک عورت کو ایک بلی کی وجہ سے عذاب دیا گیا، جسے اس نے قید کرر کھا تھا حتی کہ بلی مرگئی، جس کی وجہ سے وہ عورت دوزخ میں گئی، نہ اس نے بلی کو کھلایا اور نہ پلایا کیونکہ اس عورت نے بلی کو قید کرر کھا تھا، اور نہ اس نے اسے آزاد ہی چھوڑا کہ وہ زمین کے کیڑے مکوڑے ہی کھا لیتی۔ (صحیح بخاری، ج4، ص176، حدیث3482، دار طوق النجاۃ)

تنویر الابصار مع در مختار میں ہے" (وصح بيع الكلب والفهد والفيل والقرد والسباع بسائر انواعها حتى الهرة وكذا الطيور) ملتقطا" ترجمہ: کتے، چیتے، ہاتھی، بندر اور تمام اقسام کے درندے، یہاں تک کہ بلی اور اسی طرح پرندوں کی خرید وفروخت صحیح ہے۔ (درمختار مع رد المحتار، کتاب البیوع، ج5، ص226، دار الفکر، بیروت)

بہار شریعت میں ہے "کتا، بلی، ہاتھی، چیتا، باز، شکرا، بہری، ان سب کی بیع جائز ہے۔" (بہار شریعت جلد 2، حصہ 11، صفحہ 809، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net